سلام

مارچ ۱۹۵۳ء میں مجلسِ احرار اسلام کی برپا کی ہوئی مقدس تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کے شہیدوں کو سلام

سلام ان حق شناسوں، حق آگاہوں، حق پژوہوں کو
جنہوں نے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حق پرست صحابۂ رسول علیہم الرضوان کی ابدی سنت تازہ کی
سلام ان وفا کیشوں کو جنہوں نے محبت رسول میں سرمست و سرشار ہو کر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصبِ ختمِ نبوت کی حفاظت میں اپنی کڑیل جوانیوں کے نذرانے پیش کئے۔
سلام اُن ابد بجاں جیالوں کو جنہوں نے پاکستان کے طول و عرض میں خونِ دل دے کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختمِ نبوت کا چراغ جلایا۔
سلام ان رہروانِ جادۂ ابدی کو، جو فنا کے گھاٹ اُتر کر بقاء دوام پا گئے۔
سلام اُن جری اور جیالوں کو، جن کی پامردی و استقلال اور ایثار و شہادت نے جبر و استبداد اور مکر و ارتداد کے بندوں کو خونِ وفا کی جھیل میں ہمیشہ کے لئے غرق کر دیا۔
سلام خود داراماؤں کے ان سپوتوں کو، جن کی انمول قربانیوں نے مرزائیت کے نمرود کو ذلت و رسوائی کے گڑھے میں دفن کر دیا۔
سلام صد ہزار سلام ان مقدس روحوں کو، جو آج بھی پکار پکار کے کہہ رہی ہیں۔

کسے کہ کشتہ نہ شد از قبیلۂ ما نیست

قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ
(مارچ ۱۹۸۸ء)